سوال: معذور آدمی کیلئے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا کب جائز ہے؟ اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کا تفصیل سے جواب دیں، کیوں کہ یہ مسئلہ اس وقت مساجد میں بکثرت درپیش ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی مختلف صورتیں ہیں:

۱۔ اگر کوئی شخص نماز میں قیام پر قادر نہ ہو (اس صورت کے حکم سے پہلے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ قیام پر قادر نہ ہونے سے کیا مراد ہے، کیونکہ عموماً یہ بات دیکھی جاتی ہے جہاں ذرا سا بخار آیا یا خفیف سی تکلیف ہوئی، بیٹھ کر نماز شروع کر دی، حالانکہ وہی لوگ اسی حالت میں دس دس، پندرہ پندرہ منٹ بلکہ اس سے بھی زیادہ کھڑے ہوکر اِدھر اُدھر کی باتیں کرلیا کرتے ہیں، اس لئے یاد رہے کہ قادر نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ آدمی کو ایسا عذر لاحق ہو کہ اس کو کھڑا ہونے سے ضرر ہوتا ہو، خواہ عذر نماز شروع کرنے سے پہلے موجود ہو یا نماز کے اندر پیش آیا ہو اور خواہ وہ عذر حقیقی ہو جیسے اگر کھڑا ہو تو گر جائے یا حکمی ہو مثلاً کھڑے ہونے سے مرض کی زیادتی کا یا دیر سے تندرست ہونے کا یا چکر آنے کا خوف ہو یا کھڑے ہونے سے بدن میں کسی جگہ شدید اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہو۔ (درمختار: ۶۸۱/۲، رشیدیہ، عمدۃ الفقہ: ۴۰۲/۲)) اب ملاحظہ ہو کہ اگر کوئی شخص نماز میں قیام پر قادر نہیں اور رکوع وسجدہ زمین یا تخت وغیرہ پر بیٹھ کر ادا کرسکتا ہے تو یہ زمین یا تخت وغیرہ پر بیٹھ کر نماز پڑھے، اس میں باقاعدہ جھک کر رکوع کرنا اور زمین پر سر ٹکا کر سجدہ کرنا لازمی ہے، محض اشارے سے نماز ادا نہ ہوگی اور اس صورت میں کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی جائز نہیں۔ (درمختار: ۸۱/۲-۸۳، رشیدیہ)

۲۔ اور اگر کوئی قیام ورکوع پر قادر ہے مگر زمین پر سر ٹکا کر سجدہ کرنے پر قادر نہیں تو اس میں افضل یہ ہے کہ پوری نماز بیٹھ کر اشارے سے ادا کرے، اور کرسی پر بھی پڑھنا جائز ہے، البتہ اشارے میں سجدہ کے اشارے کو رکوع سے زیادہ جھک کر کرنا لازمی ہے۔
اور اس صورت میں اگر کوئی قیام ورکوع کھڑے ہوکر ادا کرے اور سجدہ بیٹھ کر کرے (بیٹھنا چاہے زمین پر ہو یا کرسی پر) تو یہ بھی جائز ہے۔

(الدر مع الرد: ۱۶۴/۲، رشیدیہ)

۳۔ اور اگر کوئی قیام، رکوع اور سجدہ تینوں پر قادر نہیں تو افضل یہی ہے کہ زمین پر بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرے، مگر کرسی پر بیٹھ کر پڑھنا بھی جائز ہے، البتہ دونوں صورتوں میں سجدہ کے اشارے کو رکوع کے اشارے سے زیادہ جھک کر کرے۔ (ھندیہ: ۱۳۶/۱، رشیدیہ)

تنبیہ: اگر کوئی آدمی شرعاً معذور ہو تو مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق نماز ادا کرتا رہے، لیکن یہ بھی واضح رہے کہ کئی لوگ ایک عرصے تک تو شرعی معذور ہوتے ہیں مگر بعد میں ان کی صحت اچھی ہو جانے کے باوجود وہ بدستور معذور والی نماز پڑھتے ہیں، اس لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جونہی صحت اچھی ہو یا کسی ایک رکن کی ادائیگی پر قدرت ہو تو فوراً اس کو اپنے اصل طریقے پر ادا کرے بصورت دیگر نماز نہ ہوگی۔ (درمختار: ۶۸۹/۲، رشیدیہ)

نوٹ: مذکورہ بالا تفصیل میں جہاں بھی بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم ہے (چاہے بیٹھ کر اشارے سے ہو یا باقاعدہ رکوع وسجود کے ساتھ، دونوں صورتوں میں) اگر معذور تشہد کی حالت میں (یعنی دو زانوں ہوکر) بیٹھ سکتا ہو تو اسی حالت میں بیٹھنا چاہیئے اور اگر اس طرح بیٹھنے میں مشقت ہو تو جس طرح سہولت ہو اس طرح بیٹھے۔ (الدر مع الرد: ۶۸۳/۲، رشیدیہ)

فقط

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب
کتبہ: محمد فیّاض
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
بالجامعۃ الفاروقیۃ کراتشي
۴ـ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۹/۹/۳۰ھ

Scanned by CamScanner